نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

سیکرٹری زراعت پنجاب شکیل احمد میاں کا ملتان کا دورہ

وزیر اعلیٰ پنجاب کے کسان دوست اقدامات کے ثمرات شفاف انداز میں کاشتکاروں کی دہلیز تک پہنچائے جا رہے ہیں۔شکیل احمد میاں

لاہور:21 اگست 2026:سیکرٹری زراعت پنجاب شکیل احمد میاں نے ملتان کا خصوصی دورہ کیا۔اپنے دورہ کے دوران انہوں نے کپاس کے جائزہ اجلاس کی صدارت کی اور کپاس کے فیلڈ، ماڈل ایگریکلچر مال اور ایمری کا دورہ کر کے مختلف امور کا جائزہ لیا۔اجلاس میں اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری ٹاسک فورس زراعت محمد شبیر احمد خان، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر آصف علی، سپیشل سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب سرفراز حسین مگسی، ڈپٹی سیکرٹری زراعت (پلاننگ) کاشف بشیر، ڈائریکٹر جنرلز محکمہ زراعت پنجاب عبدالحمید، نوید عصمت کاہلوں، ڈاکٹر عامر رسول، ڈاکٹر ساجد الرحمٰن، چیف ایگزیکٹو پارب ڈاکٹر عابد محمود، سید حسن رضا، ڈاکٹر محمد اقبال بندیشہ نے شرکت کی جبکہ کنسلٹنٹ محکمہ زراعت ڈاکٹر محمد انجم علی سمیت ڈائریکٹر و ڈپٹی ڈائریکٹرز زراعت (توسیع) نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔اس موقع پر کپاس کی موجودہ صورتحال، پیداوار اور بحالی کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ پنجاب میں کپاس کی فصل کی مجموعی صورتحال اطمینان بخش ہے۔

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری زراعت پنجاب شکیل احمد میاں نے ہدایت کی کہ کپاس کی بحالی کے لیے مرتب کردہ حکمت عملی پر من و عن عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ زرعی شعبے کی ترقی اور کاشتکاروں کی خوشحالی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔وزیر اعلیٰ پنجاب کے کسان دوست اقدامات کے ثمرات شفاف انداز میں کاشتکاروں کی دہلیز تک پہنچائے جا رہے ہیں۔

بعدازاں، سیکرٹری زراعت پنجاب نے ماڈل ایگریکلچر مال کے دورے کے دوران کہا کہ کاشتکاروں کی سہولت کے لیے ماڈل ایگریکلچر مال میں خصوصی پیکیجز متعارف کرائے جائیں، جبکہ علاقائی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے رینٹل زرعی مشینری کی سہولت بھی فراہم کی جائے۔انہوں نے فارم میکانائزیشن کے لیے جدید زرعی مشینری اور ایمری کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا۔

شکیل احمد میاں نے ہدایت کی کہ ایمری ریورس انجینئرنگ کے ذریعے جدید اور مقامی ضروریات سے ہم آہنگ زرعی مشینری متعارف کرانے کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔انہوں نے کہا کہ جدید زرعی مشینری کے فروغ سے کاشتکاری کے عمل کو مزید جدید، تیز رفتار اور مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆